## سوال

کیا میں اپنے منگیتر کے ساتھ ٹیلی فون کے ذریعہ بات چیت کر سکتی ہوں، برائے مہربانی اس کا حکم معلوم کرنے میں میرا تعاون فرمائیں کیونکہ میرے والدین کو اس کا علم نہیں؟

## جواب

الحمد للہ

ایسا کرنا جائز نہیں، لیکن اگر دونوں اطراف ثقہ ہوں اور ایک دوسرے کے متعلق بھروسہ ہو اور والدین اس شادی پر راضی ہوں اور اس شادی میں کوئی مانع نہ ہوں تو پھر عام زندگی کے معاملات کے متعلق بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر انہیں علم ہو کہ ان کے والدین اس پر راضی نہیں تو پھر اس حالت میں ان دونوں کو بات چیت کرنا جائز نہیں

الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ

منگیتر لڑکی اور لڑکا دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں، اور منگیتر لڑکی کے ساتھ بات چیت کرنا بالکل ایک اجنبی عورت کے ساتھ بات چیت کرنے کے مترادف ہے، اس لیے یہ بات چیت صرف ضرورت کی حد تک ہی ہونی چاہیے اور اچھے انداز میں ہو اس سے تجاوز نہ کیا جائے مثلا شادی کے بعد اخراجات کے متعلقہ امور میں بات چیت جو ان کی شادی میں معاون ثابت ہو سکتی ہو اور اس بات چیت میں بھی انہیں درج ذیل امور کا خیال رکھنا ہو گا:

1 لڑکی اپنے ولی کی موافقت سے بات چیت کرے اور اس سے شادی میں کوئی ممانعت نہ ہو

2 بات چیت میں کوئی ایسی کلام نہ کی جائے جو شہوت انگیزی کا باعث بنے، یا فتنہ و خرابی کا باعث ہو

3 منگیتر جو کہنا چاہتا ہے وہ کسی اور طریقہ مثلا اپنی بہن یا لڑکی کے بھائی یا خط وغیرہ کے ذریعہ پیغام پہنچانے والا کوئی نہ ہو تو پھر وہ خود کر سکتا ہے

4 ضرورت سے زیادہ بات چیت نہ کی جائے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم